قرآن کا سبق - 15c: جانتے بوجھتے بُرا سودا (البقرۃ:102-103)

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- فرشتوں کی جانب سے ملنے والی تنبیہ کے باوجود برے لوگوں نے نقصان کا سودا کیا۔
- وہ اپنے کاموں کے انجام کو جان چکے تھے۔
- اس کے بجائے اگر وہ اللہ پر ایمان لے آتے تو یہ ان کے حق میں بہتر ہوتا۔

تلاوت و تشریح:

وَلَقَدْ	عَلِمُوْا	لَمَنِ	اشْتَرٰىهُ	مَا لَهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ
اور البتہ تحقیق	انہوں نے جان لیا	البتہ جس نے	خریدا اس (جادو) کو	نہیں ہے اُس کے لیے	آخرت میں

مِنْ خَلَاقٍ ۛ	وَلَبِئْسَ	مَا	شَرَوْا	بِهٖٓ	اَنْفُسَهُمْ ۭ
کوئی حصہ، 1	اور البتہ بُرا ہے	وہ جو	بیچ دیا اُنہوں نے	اس کے بدلے	اپنے آپ کو،

لَوْ	كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ 102	وَلَوْ اَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	وَاتَّقَوْا	لَمَثُوْبَةٌ
کاش کہ	وہ جانتے ہوتے۔ 2	اور اگر وہ	ایمان لاتے	اور پرہیزگار بن جاتے 3	(تو) البتہ ٹھکانہ پاتے

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	خَيْرٌ ۭ	لَوْ	كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۧ 103
اللہ کے پاس سے	بہتر،	کاش کہ	وہ جانتے ہوتے۔

1 وہ جان چکے تھے کہ وہ آخرت سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں اور وہ دردناک عذاب کا سامنا کرنے والے ہیں۔ اپنے اس سودے میں وہ کس کو بیچ رہے تھے؟ خود اپنے آپ کو! سوچیے کہ یہ کتنا بدترین اور نقصان کا سودا تھا!

- ان قصوں اور مثالوں کے ذریعے اللہ تعالیٰ ہمیں یاد دلا رہا ہے، اس لیے کہ وہ ہمارا خوب خیال رکھتا ہے اور ہم سے بے انتہا محبت کرتا ہے۔ ہمیں ان قصوں سے سبق حاصل کرنا چاہیے اور غلطیوں سے دور رہنا چاہیے۔

2 اگر انہوں نے اللہ کی کتاب کو چھوڑ دینے کے بجائے اسے پڑھا ہوتا تو وہ اچھی طرح جان لیتے کہ ایمان اور تقویٰ اللہ کی طرف سے بڑے انعامات کا سبب بنتے ہیں۔ اللہ کی کتاب ان کو یہ بتاتی ہے کہ انہیں اس قسم کے نقصان کے سودے کرنے سے بچنا چاہیے۔

3 زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے رب کی جانب سے کیسی خاص یاد دہانی ہے! اور کتنا رحم کرنے والا ہے اللہ! ہم سے اس کی محبت کتنی زیادہ ہے! وہ ہم سے یہ چاہ رہا ہے کہ ہم اس حق اور سچائی کو سمجھیں جو اس نے اپنے نبی ﷺ کے ذریعہ ہم تک بھیجا ہے۔

حدیث: حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ تَقْوَاهَا، وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا، أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا.

اے اللہ! میرے نفس کو اس کا تقویٰ عطا فرما اور اسے پاک فرما، تو ہی اس کا بہتر پاک کرنے والا ہے، تو ہی اس کا آقا اور مولیٰ ہے۔ (مسلم:2722)

تصور واحساس: تصور کیجیے کہ کیسے شیطان ہمارے سامنے گناہوں کو خوبصورت اور دلکش بنا کر پیش کرتا ہے؛ لیکن کوئی بھی قدم اٹھانے سے پہلے ہمیں ہمیشہ یہ سوچنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ ہم سے کیا چاہتا ہے۔

غور وفکر:

- جن لوگوں میں ہدایت کی کمی ہوتی ہے وہ نہایت ناسمجھی کے اور غلط فیصلے کرتے ہیں۔ ایسے لوگ اہم چیزوں کو چھوڑ کر صرف مختصر اور وقتی فائدوں کو دیکھتے ہیں۔
- ترجیح ہمیشہ آخرت کے کاموں کو دی جانی چاہیے۔ بعض حالات میں آپ کو بظاہر دنیا کا نقصان برداشت کرتے ہوئے آخرت کے فائدے کو اختیار کرنا ہوتا ہے۔
- کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جو اجر وثواب کے بدلے اپنے لیے دردناک عذاب خرید لیتے ہے۔ اگر وہ ایمان لاتے تو اللہ کی طرف سے ملنے والا بدلہ یقیناً بہت بہتر ہوتا۔

دعا: اے اللہ! ہمیں تجھ پر، نبیوں پر، کتابوں پر، فرشتوں پر، آخرت اور تقدیر پر کامل اور مضبوط ایمان عطا فرما اور ہمیں تقویٰ عطا فرما۔

احتساب: کیا ہم اللہ کی جانب سے بڑے ثواب کو حاصل کرنے کی غرض سے نیک کام کرتے ہیں یا ہم اپنی خواہشات کی پیروی کر کے اور گناہوں کے کام کر کے اپنے آپ کو بیچ دیتے ہیں؟

پلان: ان شاءاللہ! میں زیادہ سے زیادہ نیکی کے کام کرنے کی کوشش کروں گا اور تمام برے اور گناہوں کے کام سے دور رہوں گا۔

اسماء وافعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء		
واحد	جمع	معانی
نَفْس	أَنْفُس	جان

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے								
کوڈ	مادہ	فعل ماضٍ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
س	ع ل م	عَلِمَ	يَعْلَمُ	اِعْلَمْ	عَالِم	مَعْلُوْم	عِلْم	جاننا
هد	ش ر ي	شَرٰى	يَشْرِي	اِشْرِ	شَارٍ	مَشْرِيّ	شِرَاء	بیچنا
اِخ+	ش ر ي	اِشْتَرٰى	يَشْتَرِيْ	اِشْتَرِ	مُشْتَرٍ	مُشْتَرًى	اِشْتِرَاء	خریدنا
أس+	أ م ن	اٰمَنَ	يُؤْمِنُ	اٰمِنْ	مُؤْمِن	مُؤْمَن	إِيْمَان	ایمان لانا
اِخ+	و ق ي	اِتَّقٰى	يَتَّقِيْ	اِتَّقِ	مُتَّقٍ	مُتَّقًى	اِتِّقَاء	ڈرنا

مشقی سوالات

1. جو لوگ سچائی اور حق کا انکار کر کے نقصان کا سودا کرتے ہیں ان کے ساتھ کیا ہوتا ہے؟
2. اگر وہ اللہ پر ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو انہیں کیا ملتا؟
3. شیطان ہمارے سامنے گناہوں کو کس طرح بنا کر پیش کرتا ہے؟

کلاس پروجیکٹ: آج کے دور میں عام طور سے لوگ جو غلط فیصلے کرتے ہیں ان کی لسٹ بنائیے۔ ہمیں زندگی میں صحیح سودا کرنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟